(تاریخ اندلس (جاری
از : اکرام علی راشد
مورخہ 23 اکتوبر ۲۰۲۰
26 نومبر 2020

اس موضوع پر C. H. Haskins کے الفاظ ملاحظہ ہوں :

The broad fact remains that the Arabs of Spain were the principal source of the new learning for Western Europe.

(Studies in the History of Medical Science)

ترجمہ ”یہ ایک ناقابلِ تردید حقیقت ہے کہ سپین کے عرب ہی مغربی یورپ کے تمام جدید علوم و فنون کا سرچشمہ اور منبع تھے“۔

اِسی طرح H. E. Barnes نے اِس تاریخی حقیقت کا اِعتراف اِن الفاظ میں کیا ہے :

In many ways, the most advanced civilisation of the Middle Ages was not a Christian culture at all, but rather the civilisation of the people of the faith of Islam.

(H.E. Barnes, A History of Historical Writings)

ترجمہ : ”بہت سی جہتوں سے قرونِ وُسطیٰ کی سب سے زیادہ ترقی یافتہ تہذیب و ثقافت ہرگز مسیحی ثقافت نہیں تھی بلکہ یہ ثقافت اِسلامی عقیدہ رکھنے والی اَقوام کی تھی“۔

معروف مُستشرق منٹگمری واٹ لکھتا ہے :

"Yet it was the culture of the Arabs which became the matrix of the new Islamic civilisation, and all that was best in the older and higher culture was assimilated into the new culture."

(W. Montgomery Watt, A History of Islamic Spain, p. 166)

G. R. Gibb نے بھی اِس اَمر کی تصریح کی ہے کہ دسویں صدی سے تیرھویں صدی عیسوی تک سپین کی اِسلامی ثقافت یورپ کی سب سے بلند اور ترقی یافتہ ثقافت تھی۔

خلافت کا صوبہ ترمیم

Crystal Clear app kdict.png تفصیلی مضمون کے لیے فتح اندلس ملاحظہ کریں۔

خلافت امویہ کے خلیفہ ولید بن عبدالملک کے دور میں بربر جرنیل طارق بن زیاد کی قیادت میں اموی افواج 30 اپریل، 711ء کو جبل الطارق کے مقام پر اتریں۔ 19 جولائی، 711 کو لذریق جنگ لکہ میں شکست فاش دی۔ بعد میں عرب النسل موسیٰ بن نصیر نے بھی

Scanned with CamScanner

شمولیت اختیار کی۔ انہوں نے مملکت مغربی گوتھ کا زیادہ تر حصہ فتح کر لیا۔ اس کے بعد کوہ پائرینیس کو عبور کرنے کے بعد مغربی گوتھ کے علاقے سپتمانیا جو جنوبی فرانس میں واقع ہے پر قبضہ کر لیا۔ جزیرہ نما آئبیریا کا زیادہ تر حصہ خلافت امویہ کے تحت الاندلس کے نام سے بطور صوبہ آ گیا، جس کا دارالحکومت قرطبہ تھا۔

تیسری بربر بغاوت کے نتیجہ میں خلافت امویہ کا مغربی صوبوں الاندلس اور المغرب پر اقتداربہت کمزور ہو گیا اور وہ ان دائرہ اختیار سے باہر نکل گئے۔ 745ء کے قریب عقبہ بن نافع کے خاندان فہری کے عبد الرحمن بن حبیب فہری نے افریقیہ (افریقا نہیں) اور یوسف بن عبد الرحمن فہری نے اندلس پر اپنا اقتدار قائم کیا۔ فہریوں نے خلافت امویہ کے ناتا ختم کر کے خلافت عباسیہ سے قائم کرنے کی کوشش کی۔ لیکن عباسیوں کے مکمل اطاعت کے مطالبے پر فہریوں نے آزادی کا اعلان کر دیا بلکہ جلاوطن امویوں کو اپنے پاس پناہ دینے کی پیشکش بھی کی۔

امارت قرطبہ اور خلافت قرطبہ   ترمیم
Crystal Clear app kdict.png تفصیلی مضامین کے لیے
امارت قرطبہ   اور خلافت قرطبہ ملاحظہ کریں۔

جامع مسجد قرطبہ
756ء میں عبد الرحمٰن الداخل نے یوسف بن عبد الرحمن فہری کو معزول کر کے امارت قرطبہ کی بنیاد رکھی اور اس کے پہلے امیر ہونے کا اعلان کیا۔ اس نے اندلس کے زیادہ تر حصے پر فہریوں اور عباسیوں کے حامیوں پر قابو پانے کے بعد ایک نسبتا کمزور حکومت قائم کی۔[2] 912ء میں ان کے پوتے عبدالرحمن الثالث کے نہ صرف تیزی اندلس میں اموی حکومت کو تقویت بخشی بلکہ ایک خلافت قرطبہ کا قیام عمل میں لایا گیا۔

Scanned with CamScanner